بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

# اخبار احمدیہ

جرمنی

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

جلد نمبر 8 | مدیر:- نعیم احمد نیر، کتابت وڈیزائننگ: عاصم شہزاد محمد احمد | ماہ نبوت 1482 ہش، بمطابق نومبر 2003ء | شمارہ نمبر 11

## Tag der Offenen Tür

## احمدیہ مساجد میں ''یوم اتحاد'' کے موقع پر اہل جرمن کا استقبال

### کثیر تعداد میں شہریوں کی آمد اور اسلام میں دلچسپی

3 اکتوبر مشرقی اور مغربی جرمنی کے اتحاد کا دن ہے۔ کیونکہ اس دن مشرقی اور مغربی جرمنی 45 سال جدا رہنے کے بعد متحد ہوئے تھے۔ جرمن تاریخ میں اس دن کی ایک خاص اہمیت ہے۔ اس دن کی یاد میں ہر سال 3 اکتوبر کو اہل جرمنی Tag der offenen Tür مناتے ہیں۔ اس موقع پر جماعت احمدیہ بھی اپنی مساجد میں یہ دن اس طرح مناتی ہے کہ مسجد میں آنے کے خواہش مند مہمانوں کے لئے استقبال کا انتظام کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس سال بھی جرمنی کی متعدد مساجد میں عام لوگوں کیلئے استقبالیہ تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ اور جرمنی بھر میں ہزار ہالوگوں نے مختلف مساجد میں جا کر اسلام کے متعلق معلومات حاصل کیں۔

اس تقریب سے چند روز قبل ریڈیو اور ٹی وی پر اس پروگرام کے بارے میں اعلان کروائے گئے۔ اخبارات میں خبریں شائع کرائی گئیں۔ اور دعوت نامے تقسیم کئے گئے۔ جرمنی بھر میں Tag der offenen Tür کی مختصر رپورٹ مندرجہ ذیل ہے۔

لوکل امارت مائنز ویزبادن: اس ریجن میں ویزبادن میں 3 اکتوبر کو پروگرام منعقد کیا گیا۔ کل 24 مہمان تشریف لائے۔ جن میں اخباری نمائندگان اور Ausländerbehörde کا افسر اعلیٰ بھی آیا۔ اسی طرح مائنز میں کل 29 مہمان شامل ہوئے۔

Baden: ریجن میں مجموعی طور پر ۶ جماعتوں میں Tag der offenen Tür منایا گیا۔ جن میں Karlsruhe میں 6، Gragenau میں 6، Freiburg میں 8، Heidelberg میں ۱۱، Bruchsal میں 30، اور Pforzheim میں سب سے زیادہ 48 مہمانوں نے شامل ہو کر اسلام سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ Heidelberg سے ایک کثیر الاشاعت اخبار RN-Zeitung کا نمائندہ بھی آیا اور خبر شائع کی۔

Bayern: اس ریجن میں ۳ جماعتوں میں Tag der offenen Tür منایا گیا۔ Neuburg میں 35 مہمان شامل ہوئے اور مقامی اخبار میں بھی خبر شائع ہوئی۔ Nürenberg میں 15 افراد تشریف (بقیہ صفحہ ۲

## مجلس انصار اللہ جرمنی کی سالانہ شوریٰ 2003 کا کامیاب انعقاد

مورخہ 12.11 اکتوبر 2003ء بروز ہفتہ، اتوار کو مجلس انصار اللہ جرمنی کی سالانہ شوریٰ کا کامیاب انعقاد بیت السبوح فرینکفرٹ میں ہوا جس میں جرمنی بھر سے 215 مجالس کے 185 نمائندگان نے شرکت کی اور دو دن تک کئی کئی گھنٹے لگاتار منعقدہ اجلاسات میں تجاویز پر غور کیا اور مشورہ جات دیے۔ اس مرتبہ ایجنڈا میں کل تین تجاویز رکھی گئی تھیں۔ تجویز نمبر 1 تبلیغ کے بارے میں اور تجویز نمبر 2 تربیت کے بارے میں تھی تجویز نمبر 3 بجٹ برائے سال 2004 کی صورت میں پیش کی گئی۔

مورخہ 11 اکتوبر کو صبح 11:10 پر شوریٰ کا افتتاح تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی نے عہد دہرانے کے بعد شوریٰ سے خطاب فرمایا۔ اپنے خطاب میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی 14 ہدایات پڑھیں جو آپ نے 1922 میں جماعت احمدیہ کی پہلی شوریٰ کے موقع پر دی تھیں۔ مربی انچارج جرمنی مکرم حیدر علی ظفر صاحب نے دعا کروائی جس کے بعد شوریٰ کی باقاعدہ کاروائی شروع ہوئی۔

قائد عمومی مکرم مظفر احمد چٹھہ صاحب نے گزشتہ سال کی تجاویز پڑھیں اور ان کی منظوری کے بعد ان پر عمل درآمد کی تفصیل بھی بتائی جس کے بعد اس سال (بقیہ صفحہ ۲ پر

## مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی ۱۴ ویں مجلس شوریٰ 2003 کا انعقاد

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال 18، 19 اکتوبر 2003 بروز ہفتہ اتوار 14 ویں مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ جرمنی کا بیت السبوح فرینکفرٹ میں کامیابی سے انعقاد ہوا۔

مورخہ 18 اکتوبر بروز ہفتہ 11:00 بجے تلاوت قرآن کریم سے شوریٰ کی کاروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت کے بعد ایوان نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی اقتدا میں عہد خدام الاحمدیہ دہرایا۔ بعد ازاں عہد مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مبلغ انچارج جماعت احمدیہ جرمنی نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے قرآن وحدیث اور بانی مجلس خدام الاحمدیہ حضرت مصلح موعودؓ کے ارشادات کی روشنی میں مشاورت کی اہمیت کو پر معنی الفاظ میں اجاگر کیا نیز افتتاحی دعا کروائی۔ دعا کے بعد مکرم ذیشان تاس صاحب معاون صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے قواعد وضوابط مجلس شوریٰ ایوان میں پڑھے۔ مکرم ڈاکٹر چوہدری اظہر الحق صاحب ایڈیشنل معتمد نے گزشتہ سال کی منظور شدہ تجاویز اور ان پر عملدرآمد کی رپورٹ، نیز شوریٰ 2003 کا ایجنڈا اور رد شدہ تجاویز ایوان میں پیش کیں۔ ان تجاویز کو رد کئے جانے کی وجوہات متعلقہ کمیٹیوں نے ایوان میں پیش کیں۔ ایجنڈا پر موجود تجاویز برائے مال اور امور طلباء کی سب کمیٹیز کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ وقفہ طعام اور نماز ظہر وعصر کی ادائیگی (بقیہ صفحہ ۲ پر)

## Goddelau گڈے لاؤ میں احمدیہ مسجد بیت العزیز کا سنگ بنیاد

مورخہ ۸ نومبر 2003 بروز ہفتہ بعد دوپہر ریجن گروس گیراؤ کے قصبے گوڈے لاؤ میں احمدیہ مسجد بیت العزیز کے سنگ بنیاد کی تقریب منعقد ہوئی۔ امیر صاحب کی زیر صدارت دو بج کر دس منٹ پر تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد نظم مکرم چوہدری منور احمد صاحب نے پڑھی جس کے بعد مسعود احمد جاوید صاحب نے مسجد کی تفصیلات بیان کیں۔ اس مسجد کا کل رقبہ 1753 مربع میٹر ہے اور مسقف حصہ 100 مربع میٹر ہے۔ جس میں دو ہال تعمیر کئے جائیں گے۔ مسجد میں 400 نمازیوں کیلئے گنجائش ہے۔ اس میں ایک عدد مربی ہاؤس، دو دفاتر، ایک عدد لائبریری اور ضیافت کے کمرے بھی تعمیر ہوں گے۔ مزید 27 گاڑیوں کی پارکنگ کی گنجائش ہوگی۔ اس مسجد کا مینار 18 میٹر بلند ہوگا۔ یہ مسجد بھی باقی مساجد کی طرح وقار عمل کے ذریعے تعمیر کی جائے گی۔ اندازاً آٹھ سے دس ماہ کے اندر اس کی تعمیر مکمل ہو جائے گی۔

مکرم مسعود احمد جاوید صاحب نے حاضرین کی توجہ اس طرف بھی مبذول کروائی کہ آج ۸ نومبر کو سو مساجد سکیم کے تحت یہ آٹھویں مسجد ہے جس کا ہم سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں۔ اس کے بعد مربی انچارج مکرم حیدر علی ظفر صاحب نے حاضرین سے اپنے مختصر خطاب میں فرمایا۔ ''سو مساجد سکیم کے تحت یہ آٹھویں مسجد (بقیہ صفحہ ۲ پر)

## ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

''ایسا ہی اسلام میں دو عیدیں ہیں۔ ان دونوں دنوں کو بھی بڑی خوشی کے دن مانا گیا ہے اور ان میں بھی عجیب عجیب برکات رکھی ہیں۔ لیکن یاد رکھو کہ یہ دن بیشک اپنی اپنی جگہ مبارک اور خوشی کے دن ہیں۔ لیکن ایک دن ان سب سے بھی بڑھ کر مبارک اور خوشی کا دن ہے۔ مگر افسوس سے دیکھا جاتا ہے کہ لوگ نہ تو اس دن کا انتظار کرتے ہیں اور نہ اس کی تلاش۔ ورنہ اگر اس کی برکات اور خوبیوں سے لوگوں کو اطلاع ہوتی یا وہ اس کی پروا کرتے تو حقیقت میں وہ دن ان کے لئے بڑا ہی مبارک اور خوش قسمتی کا دن ثابت ہوتا اور لوگ اسے غنیمت سمجھتے۔ وہ دن کونسا دن ہے جو جمعہ اور عیدین سے بھی بہتر اور مبارک دن ہے؟ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ دن انسان کی توبہ کا دن ہے جو ان سب سے بہتر ہے اور ہر عید سے بڑھ کر ہے۔'' (ملفوظات جلد 7، صفحہ 148)

## دائمی عید

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''عیدوں کے موقع پر اپنے غریب ہمسائیوں، ضرورتمندوں کے ساتھ شامل ہونے کی کوشش کریں۔ ان کے کچھ غم ان کے گھروں میں جا کر دیکھیں اور ان کے غم بانٹیں۔ اپنی خوشیاں ان کے پاس لے کر جائیں اور اپنی خوشیاں ان کے ساتھ بانٹیں یا اپنے گھر میں ان کو بلائیں۔ غرضیکہ غریبوں کے ساتھ عید کرنے سے بہتر دنیا میں اور کوئی عید نہیں۔ خدا آپ کو غریبوں کی خدمت میں زیادہ ملے گا۔ اور یہ ایک ایسا آزمودہ نسخہ ہے جس نے کبھی خطا نہیں کی۔ جو خدا کے بے کس مجبور بندوں سے پیار کرتا ہے، لازماً خدا اس سے پیار کرتا ہے۔ کبھی اس میں کوئی تبدیلی تم نہیں دیکھو گے۔ اپنی عیدوں کو غریبوں کی خدمت سے سجالیں۔ پھر آپ کی عید ایسی ہوگی جو نہی عید نہیں رہے گی بلکہ آسمان پر بھی یہ عید کے طور لکھی جائے گی اور اس کی خوشیاں دائمی ہوں گی اور اس کی برکتیں دائمی ہوں گی۔'' (خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ مارچ ۱۹۹۳ء، بحوالہ روزنامہ الفضل ۳ دسمبر ۲۰۰۲ء)

**عید الفطر**

**کے موقع پر قارئین کرام کی خدمت میں ادارہ اخبار احمدیہ کی طرف سے**

**عید مبارک**

### بقیہ رپورٹ Tag der offenen Tür

لائے اور حلقہ مسجد میونخ میں 83 افراد تشریف لائے۔ مقامی اخبار نے خبریں شائع کیں۔ 500 Deutsche Zeitung کے نمائندوں نے پہلے بھی اور پروگرام کے بعد بھی جماعت سے متعلق خبر دی۔

Hessen Mitte: یہاں ۶ جگہوں پر پروگرام کیا گیا۔ جماعت Bad Nauheim میں 16 مہمان آئے، Friedberg Nord میں 17 مہمان آئے۔ علاقہ کی Au-länderbeauftrage Mittel Hessen بھی شامل ہوئیں۔ Friedberg West جماعت میں آنے والے مہمان 18 تھے جن میں اکثر مقامی سکولوں کے اساتذہ کرام تھے۔ جماعت Nidda میں 14 مہمان آئے نیز دو اخباری رپورٹروں نے بھی انٹرویو لئے۔ جماعت Karben میں 17 مہمان آئے اور مقامی اخبار کا نمائندہ شامل ہوا۔ Büdigen میں بھی یہ دن منایا گیا اور جماعت Herborn کے پروگرام میں ۴ افراد شامل ہوئے۔

Hessen Darmstadt: اس ریجن میں حال ہی میں نئی مسجد نورالدین کی تکمیل ہوئی ہے جس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ جرمنی کے دوران فرمایا تھا۔ یہ مسجد حلقہ Darmstadt City میں ہے۔ یہاں کے مقامی صدر مکرم مسرور احمد صاحب نے خوب تیاری کی ہوئی تھی۔ پروگرام سے پہلے کثرت سے دعوت نامے تقسیم کئے گئے اور اخبار میں اشتہار دیا گیا۔ مسجد کے احاطے میں ایک وسیع کتب کا اسٹال بھی لگایا گیا تھا۔ نیز احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد آنے والے مہمانوں کے استقبال اور ان کو مسجد دکھانے اور معلومات دینے کے لئے باقاعدہ تیاری کرکے آئے تھے۔ صبح ساڑھے دس سے شام سات بجے تک 500 افراد نے شامل ہو کر اسلام سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ مسجد میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ بھی دکھایا گیا۔ مقامی اخبار Darmstadter Echo نے بھی خبر شائع کی۔ غرض خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب پروگرام ہوا۔ Pfungstadt جماعت کے پروگرام میں 20 افراد اور جماعت Lampertheim میں 21 افراد شامل ہوئے اور مقامی اخبارات نے خبریں شائع کیں۔

Hessen Taunus: اس ریجن کی چار جماعتوں میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ Usingen میں کل 33 مہمان شامل ہوئے اور دو مقامی اخبارات نے خبریں شائع کیں۔ Bad Homburg میں 12، Limburg میں 35، اور جماعت Hattersheim میں 2 مہمان تشریف لائے۔

Hessen Nord: اس ریجن میں Homberg Efze میں خراب موسم کے باعث حاضری صرف پانچ رہی۔

Main Franken: اس ریجن میں Rodgau میں 14 مہمان شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ مقامی CDU، SPD اور Grüne پارٹی کے نمائندگان بھی شامل ہوئے۔ Hanau جماعت میں منعقدہ پروگرام میں کل 30 مہمان شامل ہوئے۔

Nieder Sachsen: اس ریجن میں Hannover اور Vechta میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔

Nord Rhein: اس ریجن میں بیت النصر کولون میں 70 افراد اور Herdorf میں 25 مہمان تشریف لائے۔ دونوں جگہ مقامی اخبارات نے خبریں شائع کیں۔

Rhein Mosel: اس ریجن کی تین جماعتوں میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ جماعت Neuwied میں 14، Koblenz میں 10، اور Witlich کی مسجد میں 19 مہمان تشریف لائے۔ مقامی اخبارات نے جماعتی پروگراموں کی خبریں شائع کیں۔

Schleswig Mecklenburg: اس ریجن میں تین مختلف جگہوں پر پروگرام منعقد کیا گیا۔ حلقہ مسجد مہدی میں 100 افراد تشریف لائے اور اسلام کے متعلق معلومات حاصل کیں۔ Kiel میں مقامی اخبارات اور چینل NDR نے خبریں شائع کیں۔ جماعت Stade میں بھی اچھا پروگرام ہوا اور 25 افراد شامل ہوئے۔

Pfalz: کے ریجنل سنٹر Freinsheim میں یہ پروگرام کیا گیا۔ کل 40 مہمان تشریف لائے۔

Westfalen: اس ریجن میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری دو نئی مساجد تعمیر ہوئی ہیں۔ اس ریجن کی ۵ جماعتوں میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ Osnabruk کی مسجد بشارت میں یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔ تقریباً 270 مہمان مسجد دیکھنے اور اسلام سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے۔ ریجن کی دوسری مسجد "بیت المومن"، میونسٹر جو کہ حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے میں 400 مہمان تشریف لائے۔ جماعت Bocholt میں اس پروگرام میں 30 مہمان شامل ہوئے۔ جماعت Mülheim میں 17، اور Borcken میں ۵ مہمان تشریف لائے۔

Würtemberg: اس ریجن میں ۵ جگہوں پر یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ Stuttgart میں آنے والے مہمانوں کی تعداد 23 تھی۔ دو اخبارات کے نمائندگان بھی تشریف لائے۔ جماعت Waiblingen اور جماعت Reutlingen کے پروگراموں میں پچاس پچاس مہمان تشریف لائے۔ اسی طرح جماعت Balingen میں 10 اور جماعت Renningen میں 22 افراد شامل ہوئے۔ سارے ریجن میں مجموعی طور پر بہت اچھے پروگرام ہوئے۔

Frankfurt City: یہاں مسجد نور میں اس پروگرام کا اہتمام کیا گیا تھا۔ کل 160 مہمان تشریف لائے۔ اخبارات اور سیاسی پارٹیوں کے نمائندگان بھی آئے۔

Mannheim: نماز سنٹر میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ کل 18 مہمان تشریف لائے۔

Fulda Neuhof: اس لوکل امارت میں Schlüchtern میں یہ پروگرام کیا گیا جس میں مخالفین اور موافقین دونوں قسم کے لوگ تشریف لائے۔ مقامی اخبار اور سیاسی پارٹیوں کے نمائندگان بھی تشریف لائے۔

Hessen Gross Gerau: گروس گیراؤ ناصر باغ میں بیت الشکور میں یہ پروگرام کیا گیا۔ کل 50 مہمان شامل ہوئے۔ مقامی اخبارات نے خبریں شائع کیں۔ شہر کی پارلیمنٹ اور دیگر انتظامیہ کے بعض اراکین شامل ہوئے۔

### بقیہ شوریٰ خدام الاحمدیہ

کے بعد اجلاس دوم کا آغاز ہوا۔ ہجتمین مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے متعلقہ شعبہ جات کی سالانہ رپورٹس ایوان میں پیش کیں جن پر بعد میں ایوان کی طرف سے تعمیری اور سیر حاصل بحث ہوئی۔ محترم نیشنل امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی حسب خواہش اس سیشن میں رونق افروز ہوئے۔ آپ نے بعد میں 40 منٹ تک ایوان سے خطاب بھی فرمایا۔ آپ نے شعبہ امور طلباء کی اہمیت کو سمجھ کر باقاعدہ پروگرام بنا کر ہمت اور صبر کے ساتھ کام کرنے پر زور دیا۔ نماز مغرب وعشاء اور کھانے کے وقفہ کے بعد 22:30 بجے سب کمیٹیز کے اجلاسات شروع ہوئے جن کا اختتام علی الصبح 01:30 بجے ہوا۔

مورخہ 19.10.03 بروز اتوار 8:30 پر کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں سیکرٹریان سب کمیٹیز نے متعلقہ سب کمیٹیز کی رپورٹس ایوان میں پیش کیں جن پر سودمند بحث کے بعد مشورہ جات سامنے آئے۔ اس طرح ان تجاویز کو مختلف آراء کے ساتھ بغرض منظوری حضور اقدس کی خدمت میں بھیج دیا۔ اسی اجلاس میں اسسٹنٹ سیکرٹری وصایا نے ایوان میں نظام وصیت کی غرض وغایت اور برکات بیان کیں اور پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جرمنی کو 20 فیصد موصیان کے ہدف کا پیغام پہنچایا۔ نماز ظہر وعصر اور طعام کے بعد اختتامی اجلاس کا آغاز ہوا۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی صدارت میں اختتامی اجلاس کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد سیکرٹری شوریٰ مکرم خاور افتخار صاحب نے مجلس شوریٰ کی رپورٹ ایوان میں پیش کی۔ اس کے بعد صدر صاحب مجلس نے اختتامی خطاب فرمایا۔ امسال مجلس شوریٰ کی حاضری 467 رہی۔ سب سے آخر میں ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرنا مقصود ہے جنہوں نے اس نیک مقصد کی خاطر سفر اختیار کیا اور اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے توجہ کے ساتھ کاروائی میں حصہ لیا اور فراست اور حکمت سے اپنے مشورہ جات سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ان سب خدام احمدیت کو اجر عظیم دے۔ آمین۔

(خاور افتخار، سیکرٹری شوریٰ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی)

### بقیہ شوریٰ انصار اللہ

بھیجی گئی تجاویز پڑھ کر سنائیں اور ان میں سے رد شدہ تجاویز کو رد کرنے کی وجوہات بیان کیں۔ اس کے بعد تجاویز پر غور کرنے کے لئے کمیٹیوں کا قیام عمل میں آیا جن کے اجلاسات وقفہ برائے نماز وطعام کے بعد منعقد ہوئے اور شام کو رپورٹ پیش کی گئی۔ جس کے بعد نمائندگان نے ان پر بحث میں حصہ لیا اور دونوں تجاویز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوانے کی رائے پاس کی۔ شام 20:30 پر اجلاس سوم میں بجٹ کی رپورٹ پیش ہوئی جو رات گئے تک اور دوسرے دن اتوار دوپہر تک زیر بحث رہی۔ بجٹ کی منظوری کے بعد نیشنل امیر جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہائزر صاحب کی زیر صدارت نئے صدر مجلس کے لئے انتخاب ہوا۔ دوسرے دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم مقصود صاحب کی منظوری بطور نئے صدر مجلس انصار اللہ جرمنی برائے سال 2005-2004 مرحمت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ مجلس انصار اللہ جرمنی کے لئے یہ انتخاب ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین۔ (رپورٹ نمائندہ خصوصی اخبار احمدیہ)

### استقبال

قید ہیں سوچیں نشاط و بے کلی کے جال میں
آنے والے کیا لکھوں میں تیرے استقبال میں
پھول سا شاخِ بدن پر نور میں لپٹا ہوا
ہے شبیہ یار کچھ کچھ تیرے خدوخال میں
اے مرے مولیٰ انہیں لاکھوں کروڑوں میں بدل
جو مظاہر ہم دیکھے ہیں گزشتہ سال میں
اے عدوئے گلستانِ احمدیت، ہوش کر
سانس لیتی ہیں بہاریں اسکی اک اک ڈال میں
ہم فقیروں کی ڈگر میں کیا نشیب اور کیا فراز
چل رہے ہیں مست راشد موسموں کی چال میں

راشد محمود راشد

### بقیہ گوڈے لاؤ کی مسجد کا سنگ بنیاد

ہے جس کا آج ہم سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں۔ ابھی ہم نے بہت لمبا سفر طے کرنا ہے۔ ایک بادشاہ نے اپنی بیوی کی محبت میں بیشمار پیسا خرچ کر کے تاج محل بنوایا لیکن ہم نے اللہ کی محبت میں اور اُس کو خوش کرنے کے لئے مساجد بنانی ہیں۔ ہمیں اب بہت قربانیاں کرنی ہونگی۔ ہمیں دل کھول کر اس میں حصہ لینا پڑے گا۔ اور جب مسجد بن جائے تو یہ آپ کا کام ہے کہ اسے آباد کریں۔ مکرم امیر صاحب جرمنی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ سو مساجد کا منصوبہ کوئی ڈھکا چھپا منصوبہ نہیں ہے بلکہ اس کے بارے میں اب کافی مشہوری ہو چکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ اس کے خلاف پراپگنڈا کر رہے ہیں۔ اب یہ ہمارا کام ہے کہ ہم اپنے ہمسائیوں کو اپنا تعارف کروائیں کہ ہم ایک پرامن جماعت ہیں۔ مساجد کی رونق ان کی عالی شان عمارت سے نہیں بلکہ اس میں نمازیوں کے بہنے والے آنسوؤں سے ہے۔ ابھی سے عزم کریں کہ پانچ وقت اور خاص کر نماز فجر آپ مسجد میں پڑھیں۔ عورتیں اپنے بچوں کو اور مردوں کو خاص اس امر کی طرف توجہ دلائیں۔ اس مسجد کو ہم نے جلسے سے قبل مکمل کرنا ہے تا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اس کے افتتاح کی درخواست کی جائے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ رمضان کے مبارک مہینے میں اس مسجد کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ اب بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کو ہماری روحانی ترقی کا باعث بنائے۔ یہ بھی ایک حسین اتفاق ہے کہ آج رات چاند گرہن ہوگا۔ آپ کو یاد ہوگا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں بھی رمضان میں ہی چاند گرہن ہوا تھا۔ آج رات خاص کر تہجد میں بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ یہ دن ہمارے لئے مبارک کرے۔ آمین۔

اس کے بعد نیشنل امیر صاحب نے سب سے پہلی اینٹ بنیاد میں رکھی جس کے بعد مربی انچارج مکرم حیدر علی ظفر صاحب، سعید گیسلر صاحب، ریجنل امیر گیروس گیراؤ، مکرم لئیق احمد منیر صاحب مربی سلسلہ، صدر انصار اللہ جرمنی نیشنل صدر لجنہ و دیگر عہدیداران نے ایک ایک اینٹ رکھی۔ فضا نعرہ تکبیر سے گونج اٹھی۔ اس کے بعد دعا کے ساتھ اس بابرکت تقریب کا اختتام ہوا۔

# رمضان المبارک میں عبادات

(شیخ عبدالمجید از جرمنی)

سچی خوشحالی اور راحت تقویٰ سے ملتی ہے۔ روزہ کی اغراض میں بنیادی غرض تقویٰ ہے چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یَآ یُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ○ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے اسی طرح فرض کردیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (سورۃ البقرہ، آیت 184)

قرآن مجید کی آیت مذکورہ میں یہ بیان ہوا ہے کہ روزہ کی عبادت جملہ ادیان اور مذاہب میں بھی پائی جاتی ہے۔ بیشک تاریخِ مذاہب کے مطالعہ سے یہ تو معلوم ہوتا ہے کہ روزہ تمام ادیان میں فرض تھا البتہ روزہ کے احکام اسکی پابندیوں اور تعداد میں فرق ہے آج بھی مختلف مذاہب میں روزہ کا رواج پایا جاتا ہے روزہ کی خوبیوں اور فوائد کی بنا پر روزہ کی فرضیت اسلام میں کی گئی تاکہ اُمتِ مسلمہ بھی روزہ کے ذریعہ اپنی معاشرت اور ماحول میں اطمینان سکون اور راحت کی فضا پیدا کر سکے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے فریضہ کو کماحقہٗ سرانجام دے سکے۔

عربی زبان میں روزہ کو صوم کہتے ہیں۔ لُغت میں صوم کی معنے رُکنے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں کھانے پینے وغیرہ سے رُکنے اور ایک خاص مقررہ وقت تک کیلئے رُکے رہنے کے ہیں اور پھر مخصوص شرائط کے ساتھ رُکنے کو صوم کہتے ہیں۔ قرآن اور احادیث نبویہ کو مدنظر رکھتے ہوئے صوم کے پورے معنے یوں ہونگے کہ ایک عاقل بالغ تندرست مسلمان صبح صادق سے لیکر سورج کے غروب ہونے تک کھانے پینے، جنسی تعلقات، گالی گلوچ، غیبت سے اپنے آپ کو رُوکے اور اس وقت قرآن کریم کی تلاوت کرے۔ فقراء اور مساکین کی خدمت کرے، عبادت میں انہماک اختیار کرے۔ ایک مومن مسلمان ان ایام میں اپنے نفس پر اور جسم کے ہر عضو پر کنٹرول کرے۔ جسم کا ہر حصہ یہ محسوس کرے کہ میرے اندر روزہ کی وجہ سے خاص تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔ جب انسانی جسم کا ہر حصہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے گا تو انسانی نفس غیر معمولی روحانی انقلاب اور تغیر پیدا کرے گا جسے اصلاح نفس سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ کیونکہ روزہ کی علتِ غائی۔ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْن ہے۔ روزے اس لئے فرض کیے گئے ہیں کہ تم دکھ سے بچ جاؤ، گناہ سے بچ جاؤ، تقویٰ پر ثابت قدم رہو۔ امرِ اوّل اس طرح حاصل ہوتا ہے کہ جب انسان خدا تعالیٰ کے لئے اپنے آپکو تکلیف دیتا ہے تو خدا اس کو گناہوں کی سزا سے بچاتا ہے نیز اس طرح اس کو غرباء کی تکلیف کا احساس ہوتا ہے اسلئے وہ انکو اس سے بچانے کی کوشش کرتا ہے اور بعض افرادِ قوم کے بچنے سے آخر ساری قوم کو فائدہ پہنچتا ہے اور دوسری غرض اس طرح پوری ہوتی ہے کہ دنیا سے انقطاع کی وجہ سے انکی روحانی نظر تیز ہو جاتی ہے اور وہ اپنے گناہ اور عیوب کو دیکھ لیتا ہے جو اسے پہلے نظر نہ آئے تھے۔ تیسری غرض اس طرح پیدا ہوتی ہے کہ روزے سے انسان کا تعلق خدا تعالیٰ سے مضبوط ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ سے تعلق ہونے اور روحانیت مضبوط ہونے سے یہ شخص ہمیشہ گمراہی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

غرض روزے نہایت مفید چیز ہیں اسکا فائدہ یہ ہے کہ انسان متقی بن جاتا ہے۔ اور تقویٰ انسان کو گناہ اور بدی سے بچاتا ہے۔ روزہ میں تقویٰ صرف کھانے پینے سے پرہیز کا نام ہی نہیں ہے بلکہ ہر ناپاک خیال اور کام سے دور رہنا بھی تقویٰ ہے اور تقویٰ ہی روزے کی غرض ہے نیز جب انسان روزہ کی حالت میں خدا تعالیٰ کے لئے جائز باتوں کو چھوڑنا سیکھ لیتا ہے تو ناجائز کاموں کو چھوڑنا اور بھی آسان ہو جاتا ہے۔ روزہ دار کو ضبط نفس کی باریک شرائط کو پورا کرنا پڑتا ہے۔ صحت نیت، ذکر الٰہی میں شغف۔ ہر قسم کی لغویات سے خود کو بچانا، نہ بے محابہ دیکھنا یعنی غضِ بصر کرنا۔ نہ گانا بجانا سننا، نہ فضول اور لغو باتیں کرنا، نہ لغو کام کرنا، اگر کوئی لڑائی کرے تو خاموش رہنا۔ اگر یہ سب کچھ کیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ لیکن کچھ ایسے بھی روزے دار ہوتے ہیں جنہوں نے روزہ بھی رکھا اور جھوٹ بھی بولتے رہے۔ اور بدیانتی بھی کرتے رہے تو ایسا روزہ انسان کو کچھ نفع نہیں دیتا۔ بعض روزے دار ایسے بھی ہوتے ہیں کہ سوائے بھوک اور پیاس کے انکو روزہ سے کچھ حاصل نہیں ہوتا،، لیکن روزہ کی حقیقت کو جاننے والے اللہ کی راہ میں اپنی طاقتوں اور اپنے مالوں کو پورے ذوق شوق اور محبت اور کاملِ اخلاص کے ساتھ خرچ کرتے ہیں۔

حدیث میں آتا ہے کہ ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزے دار کی جزاء میں خود ہوں،، پس روزے فرض کر کے اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر عظیم احسان فرمایا۔ ہاں ایسا احسان جو سرا سر ہمارے لئے رحمت اور نور ہے۔

روزہ رکھنے کے ساتھ روزے کے معیار کا بھی خیال رکھنا چاہیے اور اس طرح روزہ کے معیار کو بڑھانا بھی چاہئے۔ روزہ کے معیار میں ایک تو تہجد کی نماز ہے دوسرے روزہ کے دوران لڑائی جھگڑا، تلخ گفتگو اور ناجائز حرکات قسم کی ساری چیزیں مومن کے لئے بے معنی اور لغو ہو جاتیں ہیں۔ رمضان کا مہینہ ایک تربیت کا دور ہے جس شخص کو ایک مہینہ تک اسکی تربیت ملتی ہے وہ اپنی زبان پر قابو رکھے گا یہ مراد تو نہیں ہے کہ مہینے کا انتظار ہو رہا ہے مہینہ ختم ہو تو پھر گالیاں دینا شروع کروں۔ جس شخص کو ایک مہینہ ذکر الٰہی کی عادت پڑ جائے، جس کی زبان اللہ تعالیٰ کی محبت اور پیار سے تر رہے، جس کا دل اللہ تعالیٰ کے ذکر سے بھر جائے، تو ایک مہینہ کے بعد اس سے توقع رکھنا کہ وہ واپس اپنی پُرانی گندی عادتوں کی طرف لوٹ جائیگا، یہ ایک بالکل بے معنی لغو توقع ہے، اگر لوٹتا ہے تو پھر گویا وہ روزہ کو سمجھا ہی نہیں اور اس نے روزہ سے فائدہ ہی نہیں اُٹھایا۔ روزہ کا واسطہ دیکر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اشادات بتا بتا کر بچوں کو سمجھائیں کہ تم پہلے زبان سے ایسی بے احتیاطی کرلیا کرتے تھے اب روزہ آگیا ہے اب بالکل کوئی بے احتیاطی نہیں کرنی اسی طرح دیگر امور میں بھی انہیں تمام ضروری احتیاطوں کا پابند بنایا جائے مثلاً تلاوت قرآن کریم کی عادت ڈالنا۔ ذکر الٰہی کی عادت ڈالنا۔ حقوق کی ادائیگی کی عادت ڈالنا، زبان کو جھوٹ سے کلیتًا پاک کرنے کی عادت ڈالنا۔ یہ سارے مواقع روزہ کے ذریعہ سے حاصل ہوتے ہیں۔

(اس مضمون کے لئے خلفاء احمدیت کے خطابات سے مدد لی گئی ہے)

# ماہ صیام آیا

زندگی میں ماہ صیام آیا ساتھ لایا قدر کی رات

رحمتوں اور افضال کی لایا ساتھ اپنے برسات

صدق دل سے رکھیں روزے چھوڑیں لغو خرافات

خشوع خضوع سے ادا ہو صلوٰۃ ساتھ ہو اشکوں کی برسات

ذکر خدا پہ زور دے مٹا دے دل کے ظلمات

ختم المرسل کے اسوۂ حسنہ پر چل چھوڑ لات ومنات

ہمسائیگی کا رکھ خیال دل میں نہ لائیں بال کھلائیں انکو سوغات

فراخ دل سے دے دن رات صدقہ وخیرات

دعوت الی اللہ پر باندھ کمر دیکھ دعاؤں کی تاثیرات

امام وقت کی ملیں دعائیں ادا کر تحریک جدید کے واجبات

سب کیلئے دعائیں کرنا کرانا بنا اپنے معمولات

چھوڑ بدخلقی ونخوت ہیں یہ بے برکت حرکات

پاک امام فرمایا جو دیں تجھ کو گالیاں تو دے ان کو صلوٰۃ

درس وتدریس جاری رکھ ملیں جس سے لاکھوں برکات

مایوسی شیوہ ابلیس ہے منتظر ہر دم مومن انعامات

الٰہی مٹ جائے تیرے کرم سے دنیا سے شرک وبدعات

کرادا فطرانہ انشراح صدر سے دور ہوں مشکلات

تا شامل ہوں عید سعید میں غربا بہتر ملبوسات

چھوڑ مشاغل دنیا کے جو ہیں دن رات

آیا ماہ صیام ہے برائے بخشش ونجات

(ظہور الحسن ہوشیار پوری)

## اعلانات

☆ اخبار احمدیہ کے ستمبر 2003 کے شمارے میں ڈاکٹر وسیم احمد صاحب کے بیٹے کے اعلان ولادت میں انکے والد کا نام غلط چھپ گیا ہے۔ اصل نام ”حکیم سردار محمد،، (مرحوم) آف ڈگری سندھ ہے۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے

☆ ادارہ مکرم شاہد احمد عباسی صاحب کا مشکور ہے کہ انہوں نے جلسہ سالانہ جرمنی کی تصاویر اخبار احمدیہ کو اشاعت کے لیے مہیا کیں اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے، آمین۔

☆ احباب جماعت ومتعلقہ عہدہ داران اپنے مضامین اور دینی سرگرمیوں کی رپورٹس ”اخبار احمدیہ میں چھپوانے کے لئے،، شعبہ تصنیف، بیت السبوح کے پتہ پر بھجوائیں اور اس کے لئے "Inpage" کمپوٹر پروگرام استعمال کریں۔ آپ مندرجہ ذیل ایڈریس پر Email بھی کرسکتے ہیں۔ akhbar3@yahoo.com

Vol. 8 Monthl Akhbar-e-Ahmadiyy German Issue 11
National Shoba Tasneef, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M, Germany, Tel.: 069-50688652, Fax: 50688655

## لجنہ اماء اللہ جرمنی کے 26واں سالانہ اجتماع کا مئی مارکیٹ میں کامیاب انعقاد

مورخہ 18، 19 اکتوبر 2003ء بروز ہفتہ و اتوار کو لجنہ اماء اللہ جرمنی کا 26واں سالانہ اجتماع مئی مارکیٹ من ہائیم کے ہال میں کامیابی سے منعقد ہوا جس میں جرمنی بھر سے تقریباً پانچ ہزار (5000) خواتین نے شرکت کی۔ باپردہ خواتین کا اتنی تعداد میں دور دور سے جمع ہو کر اپنا آزادانہ پروگرام منعقد کرنے کی جرمنی جیسے ملک میں مثال نہیں مل سکتی۔ ہال میں اسٹیج کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ نمائش کیلئے علیحدہ حصے کو بھی تصاویر سے مزین کیا گیا تھا۔ تمام شعبہ جات کو کارکن خواتین نے بخوبی سنبھالا ہوا تھا۔ مورخہ 18 اکتوبر کو صبح صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کی صدارت میں افتتاحی اجلاس تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ اپنے افتتاحی خطاب میں صدر صاحبہ لجنہ نے بہنوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا جو اس موقعہ پر پیارے آقا نے ازراہ شفقت خاص طور پر بھجوایا تھا جس میں حضور نے خواتین کو اپنی نصائح سے نوازا۔ اس اجتماع میں خواتین نے علمی مقابلہ جات میں بھرپور حصہ لیا۔ پہلے دن ناصرات کے جبکہ دوسرے دن لجنہ کے درمیان حفظ قرآن، حسن قرأت، اردو، جرمنی تقریری مقابلہ، نظم، مشاہدہ معائنہ، کوئز مقابلہ، تفسیر سورۃ فاتحہ، مطالعہ کتب (میراج بیت اللہ) کے مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ اجتماع کے پہلے دن مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی نے اور دوسرے دن مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے خواتین سے خطاب فرمایا۔ دوسرے دن صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کی زیر صدارت جنہیں حضور انور نے مقرر فرمایا تھا، انتخاب برائے نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی عمل میں آیا۔ آخر میں صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ہالینڈ اور صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے ممبرات سے خطاب فرمایا۔ اور تقسیم انعامات کے بعد یہ اجتماع بخیرو خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ شامل ہونی والی سب خواتین کو اجر عطا فرمائے اور ان کے اندر نیک تبدیلی پیدا فرمائے۔ آمین۔

## ☆☆ بعض روحانی بیماریوں کا علاج طبی طور پر ممکن ہے ☆☆

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے خطاب ''عرفان الٰہی'' میں فرمایا کہ ''بہت سی روحانی بیماریاں ایسی ہوتی ہیں کہ جن کا علاج ڈاکٹروں سے کرایا جاسکتا ہے۔ ایک ایسا شخص جو قرآن کریم کو پڑھتا اور سمجھتا ہے۔ پھر اس پر عمل کرنے کی پوری کوشش کرتا ہے۔ مگر باوجود اس کے بعض بدیاں سرزد ہوتی ہیں۔ اسے اندیشہ کرنا چاہیئے کہ اسے کوئی جسمانی مرض لاحق ہے۔ جو عموماً اعصابی قسم کا ہوگا اور اسے ڈاکٹر سے اپنی صحت کے متعلق مشورہ لینا چاہیے اور گو ہمارے ملک میں اعصابی امراض کے علاج کی طرف اطباء کو کم توجہ ہے۔ مگر میں امید کرتا ہوں کہ بہت دفعہ عام اعصابی کمزوری کے علاج سے انسان اپنی روحانیت میں بھی ایک نمایاں ترقی محسوس کرے گا اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اس میں پیدا ہو جاوے گی اور اپنے اندر اپنے جذبات پر قابو رکھ سکنے کی اہلیت وہ معلوم کرے گا۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ضروری نہیں کہ ہمیشہ ہی گناہوں سے بچنے میں کسی کی حالت جسمانی بیماری کا ہی نتیجہ ہوتی ہے۔ بلکہ...... بالعموم ایسا ہوتا ہے اور کبھی کبھی بطور سزا کے بھی انسان پر یہ حالت طاری کی جاتی ہے اور کبھی بطور عادت کے بھی ایسا ہوتا ہے۔...... تو تم لوگ یاد رکھو کہ روحانی امراض کے بعض ایسے علاج ہیں جو ڈاکٹروں کے ذریعہ ہو سکتے ہیں اس بات کو مدنظر رکھ کر تم اپنے طور پر کوشش میں لگے رہو۔ اور اپنی تحقیقات سے ان لوگوں کی امداد کرو جن کی توجہ اس طرف ہو رہی ہے اور جو اس کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ تاکہ دنیا میں ایک نیا انقلاب واقعہ ہو اور دنیا ایک قدم اور ترقی کرے۔ فی الحال میں صرف اس قدر بیان کر دیتا ہوں کہ بعض روحانی بیماریاں ایسی ہوتی ہیں جن کے علاج کے لئے کسی عارف اور ولی اللہ کے پاس نہیں جانا چاہیئے بلکہ ڈاکٹر اور طبیب کو تلاش کرنا چاہیئے۔ (عرفان الٰہی صفحہ 36-37)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی کتاب ہومیوپیتھی میں چند ادویات کی علامات کچھ یوں درج ہیں۔ (قارئین کے لئے کتاب کا تفصیلی مطالعہ مفید رہے گا۔ ناقل)

☆ **نکس وامیکا:** نکس وامیکا کی ایک دلچسپ علامت یہ ہے کہ یہ شخص بدطینت اور کینہ پرور ہو، ہر وقت دوسروں کی عیب جوئی کرتا ہے ان میں نقص تلاش کرتا رہنے کا عادی ہو تو نکس وامیکا اونچی طاقت میں دینے سے ایسے مریضوں کی ذہنی حالت درست ہونے لگتی ہے اور ان میں حسد کا مادہ کم ہو جاتا ہے۔ (علاج بالمثل، صفحہ 624)

☆ **اوپیم:** اوپیم کے مریض کو گپیں مارنے اور بلاوجہ جھوٹ بولنے کی عادت ہوتی ہے جسے وہ خود محسوس نہیں کرتا مگر بے مقصد گپیں مارنے اور جھوٹ بولتے چلے جانے کی لاشعوری عادت میں مبتلا ہوتا ہے۔ (علاج بالمثل، صفحہ 631-632)

**سینیگا:** (مریض) دوسروں سے جھگڑا کرنے کا میلان بھی رکھتا ہے۔ (علاج بالمثل، صفحہ 730)

**سیپیا:** عورتوں میں...... پیار و محبت کے جذبات ختم ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک پیار کرنے والی ماں اچانک مامتا کے جذبات سے عاری ہو جاتی ہے۔ اپنے خاوند سے قطعاً بے نیاز اور بے تعلق ہو جاتی ہے۔ رفتہ رفتہ اس کے تعلقات کے دائرے محدود ہونے لگتے ہیں۔...... ہر اس چیز سے جو اچھی لگنی چاہیئے نفرت کرنے لگتی ہے۔...... چڑچڑا پن، اپنے کاموں اور عزیزوں سے بے رغبتی پیدا ہو جاتی ہے۔ (علاج بالمثل، صفحہ 731-732)

**سلیشیا:** سلیشیا کے مریض کو یہ خوف رہتا ہے کہ میں جو کام کروں گا یا جو امتحان بھی دوں گا اس میں ناکام ہو جاؤں گا۔ خصوصاً سکول کے بچے اس ناکامی کے احساس میں مبتلا رہتے ہیں۔ بعض ڈرائیونگ کے امتحان میں اس خوف کی وجہ سے بار بار ناکام ہوتے ہیں۔ خوف نااہلی پیدا کر دیتا ہے۔ ایسے مریضوں کو میں عموماً کالی فاس 6x میں دیتا ہوں اس سے جرأت پیدا ہوتی ہے۔ (علاج بالمثل، صفحہ 745-746)

**ہائیوسائمس (Hyoscyamus):** (اس کا مریض) گندی شرمناک باتیں کرتا ہے۔...... اچھا بھلا شریف انسان بھی جب بیمار ہو تو اسکی زبان بہت فحش ہو جاتی ہے۔ (علاج بالمثل، صفحہ 469)

☆ **سٹفی سیگریا:** مریض جن کا تعلق غصہ، بے عزتی، شرمندگی یا اچانک پریشانی برداشت کرنے سے ہو اور طبیعت میں نفاست ہونے کی وجہ سے وہ دل کا بوجھ ہلکا نہ کر سکیں نیز وہ مظلوم عورتیں سخت گیر اور بدتمیز ہوں ان سب کے لئے سٹفی سیگریا ہی بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔ (علاج بالمثل، صفحہ 786)

**پلاٹینم:** پلاٹینم کے مریض میں تکبر بہت ہوتا ہے اور اسے یہ وہم ہوتا ہے کہ گویا وہ آسمان سے اترا ہوا۔ ہر ایک کو نیچی نظر سے دیکھتا ہے۔ (صفحہ 635)

**پلسم:** اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ دھوکہ دہی اور بے ایمانی کرنے والوں کے لئے شفا کا اثر رکھتی ہے۔ اگرچہ بات درست ہے تو دنیا کے اکثر ممالک میں یہ بہت کثرت سے استعمال ہو سکتی ہے۔ (صفحہ 666)

**کاربوویج:** مریض عموماً غم، خوشی اور تعجب کی خبروں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ (صفحہ 284)

سیپیا: محبت کے جذبات میں کمی آجاتی ہے۔ (صفحہ 273)

(بشکریہ سہ ماہی رسالہ ''ہو الشافی''، جرمنی)

## خلاصہ تقریر برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 2003
### تقریر از ہدایت اللہ ہبش صاحب بعنوان ''مطالعہ کتب کی افادیت''

مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش پریس سیکرٹری جماعت احمدیہ جرمنی نے ''مطالعہ کتب کی افادیت'' کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اپنی زندگی آنحضرت ﷺ کی سنت کے مطابق گزارے اور یہ تب ہی ممکن ہے جب ہمیں سنت رسول کے بارے میں علم ہو۔ ہمارے لئے حضرت مسیح موعودؑ کی عملی زندگی بھی نمونہ ہے جو آنحضرت ﷺ کا ظل تھے۔ سو ہمارے لئے ہر دو کا مطالعہ ضروری ہے۔

سب سے ضروری چیز قرآن کریم کا مطالعہ ہے۔ اگر ایک شخص اسلام کی حقیقی تعلیم سے روشناس نہیں تو وہ اپنی زندگی اسلام کے مطابق کیسے گزار سکتا ہے اور جو ایسا نہیں کرتا وہ اپنے آپ کو مسلمان اور مومن کیسے کہہ سکتا ہے۔ محض قرآن کریم کا عربی میں پڑھنا اتنا فائدہ مند نہیں جتنا اسکا ترجمہ پڑھنا ہے اور اس کے علاوہ اپنی مادری زبان میں دینی معلومات کا مطالعہ بہت فائدہ مند ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی زندگی میں اسّی سے زائد کتب تصنیف فرمائیں جو مذہب کی دنیا میں نہایت اہمیت رکھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ''سلطان القلم'' کا لقب دیا۔ اس بات سے ہی ان کے مطالعہ کی اہمیت کا اندازہ ہو جانا چاہیے۔ علاوہ ازیں ہر احمدی کو چاہیے کہ وہ روزانہ اخبارات کا مطالعہ کرے جس سے اس کی ہر شعبہ ہائے زندگی میں معلومات میں اضافہ ہوگا۔ دوسروں سے بات چیت کرنے میں اس کو یہ علم مددوے گا جس سے تبلیغ کی راہیں بھی کھلتی ہیں۔ اگرچہ آجکل کمپیوٹر کا دور ہے مگر کتابوں کی اہمیت اپنی جگہ برقرار ہے کیونکہ مطالعہ سے آنکھوں اور صحت پر کم بوجھ پڑتا ہے (کمپیوٹر کی نسبت)۔ آپ نے ہر احمدی کو توجہ دلائی کہ مطالعہ کتب بہت اہم اور ضروری امر ہے نیز قرآن شریف کی سورۃ الزمر، آیت 10 کی طرف بھی توجہ دلائی۔ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ☆ تو پوچھ کہ کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں؟ یقیناً عقل والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔

آپ نے اپنی تقریر ان دعائیہ الفاظ سے ختم کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا علم اور شعور بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

## جرمنی کے شہر فرینکفرٹ کا عالمی میلہ کتب

جرمنی کے شہر فرینکفرٹ کا عالمی میلہ کتب برائے سال 2003ء 8 تا 13 اکتوبر شہر کے وسط میں واقع نمائش گاہ میں منعقد ہوا۔ جس میں اس مرتبہ بھی جماعت احمدیہ جرمنی نے اپنا سٹال لگایا۔ سیکرٹری اشاعت مکرم شاہد حسن صاحب کی زیرنگرانی بہت سے احباب جماعت و خواتین نے ہمہ وقت سٹال پر خدمت کی اور سینکڑوں کتابیں تقسیم کیں۔ اسکرین کے ذریعہ بھی لٹریچر کا تعارف کروایا گیا۔ عوام کی بھاری تعداد نے اسٹال پر آ کر اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ پردہ کے بارے میں مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب کا نیا پمفلٹ Warum Trägt Die Muslima Kopftuch oder Schleier? دلچسپی کا مرکز بنا۔ مذہبی اداروں کا لاٹ کے گئے فلور پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا سٹال سب سے بالا رہا۔ الحمدللہ۔

1949ء سے شروع ہونے والی یہ کتابوں کی نمائش اب دنیا میں ایک خاص مقام حاصل کر گئی ہے۔ اس سال 102 ممالک سے چھ ہزار پانچ سو اداروں نے تین لاکھ پچیس ہزار کتب نمائش کے لئے رکھیں۔ نمائش میں رکھی گئی 37 کلو وزنی کتاب جو مشہور باکسر محمد علی کلے کے بارے میں تھی، نمائش کی سب سے مہنگی کتاب تھی جس کی قیمت تین ہزار یورو سے زائد تھی۔ اس کتاب کا افتتاح بھی خود محمد علی کلے نے آ کر کیا تھا۔ (رپورٹ نمائندہ خصوصی اخبار احمدیہ)

ہماری عید تو ہے زین اُس کی جلوہ آرائی
اُسی کا چہرہ پُرنور ہے آنکھوں کی بینائی